سوال

(502)فرض نمازوں کے بعد سلام ومصافحہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہر فرض نماز کے بعد ہمیشہ امام اور دایئں بایئں بیٹھے ہوئے لوگوں سے سلام اور مصافحہ کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز پنج گانہ کے بعد ہمیشہ امام سے اور دایئں بایئں بیٹھے ہوئے لوگوں سے سلام اور مصافحہ کرنا بدعت ہے کیونکہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خلفاء راشدین رضوان اللہ عنھم اجمعین اور دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین سے ثابت نہیں ہے۔ اگر ثابت ہوتا تو یہ منقول ہو کر ہم تک ضرور پہنچتا کیونکہ نماز تو روزانہ پانچ وقت ادا کی ہوتی ہے۔ اور اس طرح نماز پنجگانہ کے بعد ہونے والا یہ عمل مسلمانوں سے مخفی نہ رہ سکتا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ:

«من احدث فی امرنا ہذا ما لیس منہ فہو رد»

(صحیح بخاری کتاب الصلح باب اذا اصطلحوا علی صلح جور فالصلح مردود: 2697) صحیح مسلم کتاب الاقضیہ باب نقض الاحکام الباطلۃ۔۔۔ح: 1718)

''جس نے ہمارے اس امر (دین) میں کوئی ایسی نئی بات پیدا کی جو اس میں نہ ہو تو وہ مردود ہے''

«من عمل عملا لیس علیہ امرنا فہو رد»

(صحیح مسلم کتاب الاقضیۃ باب نقض الاحکام الباطلۃ۔۔۔ح: 1718۔ و صحیح بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ باب رقم: 20)

''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا امر نہیں ہے تو وہ مردود ہے'' (فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

صفحہ نمبر420

محدث فتویٰ